بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

ختم خواجگان اس خاص ہیئت کے ساتھ کسی حدیث شریف سے ثابت نہیں، اور نہ ہی ختم خواجگان اس خاص ہیئت میں سنت کے اعتقاد سے کیا جاتا ہے، ہاں اگر کوئی شخص اس ہیئت کو سنت سمجھ کر کرے تو یہ بدعت ہے، اس لیے کہ جو چیز سنت سے ثابت نہ ہو اس کو سنت کے اعتقاد سے کرنے سے وہ بدعت بن جاتی ہے، البتہ اس میں جو اذکار ہیں وہ سب اذکار بذاتِ خود قرآن وحدیث سے ثابت اور مشروع ہیں، اور ہمارے اکابر بالخصوص اکابرِ چشتیہ کے یہ معمولات میں سے ہے، جو اس کو سنت سمجھ کر نہیں کرتے، بلکہ ان بزرگوں کے تجربہ سے اس کا مفید ہونا اور اس کے بعد دعا کا قبول ہونا ثابت ہے، اس لیے ختم خواجگان کے بعد دعائیں کی جاتی ہیں۔ (ماخذہ تبویب: ۹/۱۱۹۱) .... واللہ سبحانہ اعلم

الجواب صحیح

عبدالرؤف سکھروی

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/رجب ۱۴۳۵ھ

فدا محمد غفرلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/رجب ۱۴۳۵ھ

۲۸/مئی ۲۰۱۴ء